

Page 1 FILE B. LESSON 150. سُورَةُ الْأَلْفَافِ CHAPTER 5.

آیت ۹: میں ہے اصحابِ کعب کا قصہ شروع ہوتا ہے۔ یہ کون لوگ تھے؟ اور اللہ تعالیٰ کس کیتھے آیا ہے؟

جواب: یہ چند نوجوان تھے جنہوں نے اپنے وقت کے ساتھ کئے اگر جعلنا یعنی یہاں اور اپنے ایمان کو بخوبی کیا تو اللہ کی رحمت پر ہر وہ لوگ لیتا اور اپنے پیار کے غاریں جا جھبیے۔ اللہ تعالیٰ لتبے خالے اپنے تغیری سلطان کے اصحابِ کعب کا دوسرا نام یا وہ تن لوگ جو غاریں بھٹکتے تھے اور اپنے اپنے دعاؤں کے روسلے پر نظر تھے۔

آیت ۱۵: ان نوجوانوں نے جب غاریں پناہیں فرمی دعائیں مگر میں یہاں رحمت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ کا دین کا کام کرنے کی توثیق مانگا ہے یہیں۔ اور گھر کی اسلامیان

سوال ۲: اصحابِ کعب کے بارے میں کیا بہت جل رہا ہے کہ ان لوگوں پیز نے اپنی ملایا اور پھر سے لئے کیا سبق ہیں ان میں میں؟

جواب: اپنے مقصد نے ان سبکو بوڑھا۔ پھر سے لئے بھی یہی سبق سے کہ اپنی بنت کے ساتھ اپنے صاحب کیلئے کام لیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کر لیں۔ کوئی کام میں ہوتا ہے دعا پھر کو ششی۔ پھر سے نوجوانوں کیتھے۔ ست سبق کی بات ہے جو اپنا وقت فضولیات میں لگارتے ہیں کہ اللہ کے دین کیلئے۔

آیت ۱۳: اس آیت میں اصحابِ کعب کے واقعات سے ہم کی بات کی طرف اسمائی سلری ہے کہ نجی ایمان کی وجہ سے کیا ہوتا ہے؟

جواب: جب ایمان کا انسنا بڑھتا ہے تو ہوا بیت ہمی بڑھتی ہے۔ اور وہ کم ہو جاتے تو ہوا بیت یعنی کمی اور بیکمی ہے۔ اس سے یہ بات پہنچ لی جائی ہے کہ ایمان بڑھتا کھشتاتا ہے۔ جتنی طلب اور کوشش ہوئی ہے اتنی ہوا بیت ملی جائی ہے۔ اور یہ فرعتان اور استقامت ہر لفہت کے سچے استعمال سے ہوا بیت ملتی ہے۔